کینسر، جادو
اور دوسری بڑی بیماریوں
کا
آسان قرآنی علاج
کینسر، دِل کی بیماریاں، ٹیومر، بانجھ پن، جناتی اثر،
گٹھیا، بائی اور لاعلاج بیماریوں کا آزمایا ہوا مختصر کورس
مرتب: مفتی عزیر احمد قاسمی

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَاهُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (اسراء:۸۲)

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

کینسر، جادو

اور دوسری بڑی بیماریوں کا

آسان قرآنی علاج

جدید اضافے اور قرآنی آیات جلی حروف کے ساتھ

کینسر، دل کی بیماریاں، رحم کی گانٹھ، بانجھ پن، جناتی اثر، گٹھیا بائی
اور بہت سی لا علاج بیماریوں کے لیے ایک آزمایا ہوا مختصر کورس!

مرتب:
مفتی عزیر احمد قاسمی بلند شہری

انتساب

میرے بچپن کے معمارانِ اوّلین میرے والدین اور میرے استاذ محترم حضرت **مولانا محمد سلیم صاحب** مدظلہ العالی مہتمم "مدرسہ نافع العلوم" کورانہ ضلع غازی آباد کے نام جن کی شفقتوں نے میرے شوخ وشریر بچپن کی خشتِ اوّل کو ہر قسم کی کجی و خامی سے محفوظ رکھنے کی ہر ممکن کوشش فرمائی۔

خلاصۂ کتاب

اس کتاب میں قرآن مقدس کی ان آیات کریمہ سے علاج کا طریقہ بتایا گیا ہے ،جن سے خود آپ ﷺ نے علاج فرمایا اور ہمیشہ اکابرین علماء اور مشائخ رحمہم اللہ علاج فرماتے رہے ہیں۔اور اس سے فائدہ اٹھانے والوں کے تازہ واقعات بھی ذکر کیے گئے ہیں جن میں سے بعض کی رپورٹ کو دیکھ کر امریکی ماہرین اور بڑے بڑے ڈاکٹرز بھی حیرت زدہ رہ گئے۔یہ علاج ان لوگوں کے لئے ہے جو دعاء کی حقیقت کو جانتے اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کو شفا دینے والا سمجھتے ہیں نیز قرآن کی آیت..........ترجمہ: ﴿جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو اللہ تعالیٰ ہی شفاء دیتے ہیں﴾ (سورۂ شعراء:۸۰) پر ایمان رکھتے ہیں۔

اس مختصر سے مجموعہ میں یوں تو ہر قسم کی بیماری کا علاج ہے__ خواہ وہ بیماری بالکل جسمانی ہو یا جادو اور جناتی اثرات کی وجہ سے ہو اور خاص طور سے ان بیماریوں سے شفاء ہے، جن کے علاج سے بظاہر ڈاکٹر عاجز و بے بس رہ گئے ہوں اور اس مرض کو لا علاج ہونا تجویز کر دیا ہو یا اس کے لیے طویل علاج یا آپریشن بتاتے ہوں، جیسے کینسر، دل (heart) کی بیماریاں، ٹیومر، کسی بھی قسم کی گانٹھ، بانجھ پن، جادو، جناتی اثر، گٹھیا بائے کا نیا، پرانا درد، نظر بد، چوروں اور درندوں سے حفاظت وغیرہ۔اس کے علاوہ ان آیات کی برکت سے عورت بچہ کی پیدائش کے وقت بغیر آپریشن کے بچہ جن سکتی ہے۔ان مذکورہ تمام مقاصد کے لیے اخیر میں لکھی ہوئی تمام آیات کریمہ کو اس کتاب میں لکھے ہوئے طریقے کے مطابق اس وقت تک پڑھتے رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے، جب تک کہ مکمل شفاء نہ ہو۔

فہرست مضامین

تقریظ

از استاذ الفقہ والتفسیر جامع المعقولات والمنقولات حضرت مفتی مزمل حسین صاحب (دامت برکاتہم) دارالعلوم دیوبند

الحمد لله و کفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد: قرآن کریم کا قلوب کے لئے شفا ہونا، شرک وکفر، اخلاق رذیلہ اور امراض باطنہ سے لوگوں کی نجات کا ذریعہ ہونا تو کھلا ہوا معاملہ ہے اور تمام امت اس پر متفق ہے اور یہی نزول قرآن کی اصل غرض ہے۔ اور بعض علماء کے نزدیک جس طرح باطنی امراض کے لئے شفاء ہے، اسی طرح ظاہری (جسمانی) امراض کے لیے بھی شفا ہے کہ قرآنی آیات پڑھ کر مریض پر دم کرنا اور تعویذ گلے میں ڈالنا ظاہری امراض سے شفا دیتا ہے، روایات واحادیث اس پر شاہد ہیں۔ (معارف القرآن: ۵/ ۵۲۲ نعیمیہ، روح المعانی: ۹/ ۲۱۰ سورہ اسراء: ۸۲)

احادیث میں بعض امراض اسی طرح سحر اور جنات وغیرہ کے لیے آیات کا ذکر ملتا ہے اسی طرح بعض آیات کے سلسلے میں بزرگوں اور عاملین کے تجربات بھی ہیں۔ عوام علم نہ ہونے کی وجہ سے ان کے فائدے سے محروم رہتے ہیں۔ لہٰذا اس طرح کی آیات اور ان کیا اوراد وظائف پر مشتمل مجموعہ کا کتابی شکل میں آجانا ایک خدمت انسانی اور قابل تحسین کام ہے، عزیز مکرمی مولانا عزیر احمد صاحب بلند شہری زید مجدہ نے محنت کر کے اس مجموعہ کو بہتر شکل میں تیار کر دیا ہے پورا رسالہ مستند ہے، اور اس لائق ہے کہ اس سے استفادہ کیا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور مقبول بنائے، اور موصوف کو دارین میں اس عمل کا صلہ عطا فرمائے۔ آمین

(حضرت مفتی) مزمل حسین مظفرنگری عفی عنہ

خادم تدریس دارالعلوم دیوبند ۹/ ۱/ ۱۴۳۵

تقریظ

ازحضرت مولانا محمود حسن صاحب

خلیفہ مجاز: حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈوری

قرآن وحدیث میں دعاؤں کی بہت زیادہ اہمیت وافادیت اور ترغیب وتحریض ذکر کی گئی ہے اور قبولیت دعا کا وعدہ بھی فرمایا گیا ہے اور دعا نہ کرنے والے شخص کو جہنم کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ باری تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون عن عبادتی سید خلون جهنم داخرین﴾ (سورۂ مؤمنون)

ایک حدیث میں آپ ﷺ نے دعا کو تمام عبادتوں کی روح اور ان کی جان قرار دیا ہے (ترمذی) اور آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگے حق تعالیٰ شانہ اس سے ناراض رہتے ہیں (الادب المفرد: ۹۵)

آپ ﷺ ہم کو ہر موقع اور مرض کی دعا اور دوا بتا کر گئے ہیں، جس سے اہل عقل ہمیشہ نفع اٹھاتے رہیں گے جیسا کہ تمام کتب احادیث میں "دعاؤں اور طب نبوی" کے نام سے موسوم مستقل ابواب ملتے ہیں۔ لہٰذا ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان دعاؤں اور دواؤں سے مکمل فائدہ اٹھائیں۔

اس کے علاوہ دعاؤں کو جو ایک خاص عدد مثلاً تین یا پانچ مرتبہ وغیرہ پڑھنے کے لیے بتایا جاتا ہے، یہ بھی صحیح ہے، آپ ﷺ سے بھی بہت سی احادیث میں دعاؤں کے ساتھ خاص عدد کی قید منقول ہے۔

ہمارے **"جامعہ برکات الاسلام کھیروا"** کے مدرس مفتی عزیز احمد سلمہٗ کی مرتب کردہ اس کتاب کو جستہ جستہ مقامات سے دیکھا تو ہم سب کے لیے بہت مفید پایا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس دوسرے ایڈیشن کو بھی لوگوں کے لیے نافع اور مرتب کے لیے ترقیات کا زینہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

(حضرت مولانا) محمود حسن
مہتمم جامعہ برکات الاسلام، کھیروا
نائب صدر آل انڈیا مدرسہ بورڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اس سطح زمین پر تقریباً ۸۰ فی صد لوگ ایسے ہیں، جو طرح طرح کی آزمائشوں پریشانیوں اور قسم قسم کی بیماریوں میں گھرے ہوئے ہیں، کوئی جسمانی امراض میں مبتلاء ہے، تو کوئی نفسانی اور روحانی بیماریوں سے پریشان ہے۔ خصوصاً آج کل تو یہ بیماریاں کچھ ایسی نئی شکل اختیار کر گئی ہیں کہ ان کی تشخیص ہی مشکل ہوتی ہے، پھر دوائی تو کجا! اور اگر بیماری کی تشخیص ہو بھی جائے تو کتنی ہی بیماریاں ایسی ہیں، جن کو اس ترقی یافتہ دور کے معالجین اور ڈاکٹر حضرات، لاعلاج بیماری کہہ کر اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں، حالانکہ بے شمار احادیث میں آپ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے۔

عن ابی هریرة قال قال رسول الله ﷺ ما انزل الله داء الا انــزل لــه شفــاء (بخاری، مشکوٰۃ: ۳۸۷ قدیمی)	رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کے لیے شفاء بھی اتاری ہے۔

تو جب اس انسانی مشینری کو بنانے والے نے اس کی ہر قسم کی ریپیرنگ اور علاج فراہم کر دیا تو کیوں علاج نہیں ہو سکتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر

بیماری کا ایسا شافی وکافی علاج رکھا ہے، جس کو ہر کس وناکس اپنا سکتا ہے۔

چنانچہ جس چیز کی جس قدر ضرورت ہوتی ہے، وہ اتنی ہی عام ہوا کرتی ہے، جیسے آگ، پانی، ہوا اور مٹی وغیرہ اسلئے ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا کہ کوئی بیماری عام ہو اور اس کا علاج عام نہ ہو اور کوئی ایک طبقہ مثلاً مالدار ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہوں، اور وہ عامی آدمی کی حیثیت سے باہر ہو، جیسا کہ آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ جن امراض کا علاج ڈاکٹروں یا عاملین کے پاس پایا بھی جاتا ہے تو وہ مہنگا ہونے کے ساتھ ساتھ وقتی اور عارضی ہوتا ہے۔

اس کے برخلاف قرآن پاک پڑھنے، اس پر عمل کرنے اور اس سے علاج کرنے میں ہر جسمانی اور نفسانی بیماری سے دائمی اور مکمل شفاء ہے ــــ خواہ وہ اہل دنیا کی نظر میں لاعلاج یا طویل العلاج کیوں نہ ہو ۔

اس رسالہ کے شروع میں خدا کے مبارک کلام سے شفاء ملنے پر قرآن وحدیث اور واقعات وتجربات سے ثبوت پیش کیے گئے ہیں، ــــ کہ بہت سے لوگوں کو کینسر اور ٹیومر جیسی لاعلاج بیماریوں اور جادو جیسے مہلک امراض سے اس علاج کے ذریعہ نجات نصیب ہوئی ہے ــــ پھر ان آیات سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ اور قرآن پاک پڑھنے کے آداب وغیرہ تفصیل سے بیان کیے ہیں، اس کے بعد ان آیتوں اور سورتوں کے مجموعہ کو لکھا گیا ہے۔

اس رسالہ کو لکھنے کا میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ انگریزی اور دوسرے علاجوں کی طرح بلکہ ان سے قبل قرآن پاک سے علاج کیا جائے اور قرآن پاک کو بھی اسباب شفا میں سے ایک سبب سمجھا جائے، تاکہ مرد اور عورت بآسانی گھر بیٹھے اپنا علاج خود کرسکیں؛ لیکن اس سے علاج کبھی بھی تجربہ کے لیے نہ ہو؛ بلکہ شفاء کے لیے ہو، اللہ تعالیٰ اس مجموعہ سے نفع اٹھانے والوں کو شفاء عطا فرمائے؛ آمین۔

یہ میرا پہلا رسالہ شائع ہونے جارہا ہے، اس موقع پر میں اپنے تمام اساتذہ اور اپنے

شیخ حضرت مولانا ابراہیم صاحب پانڈور دامت برکاتہم اور اپنے والدین اور بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، کہ ان سب لوگوں کی توجہات اور بے پناہ شفقتوں کا نتیجہ ہے کہ میں اس قلم وقرطاس کو سنبھالنے کی کوشش کر سکا۔

اور اخیر میں اپنی شریک حیات ام احمد (ایم اے، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنھوں نے اپنے بچوں کی پرورش کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر پر کتابت کی خدمت انجام دی۔

جن لوگوں کو اس علاج سے فائدہ پہنچے وہ اس رسالہ کی ترتیب وتعاون کرنے والوں کے لیے دعا فرمائیں۔

اہل علم سے گذارش ہے کہ اس رسالہ میں جو علمی کوتاہیاں رہ گئی ہوں، ان سے آگاہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ خالصتاً اپنی کریم ذات کے لیے اس رسالہ کو قبول فرمائے، آمین۔

اس مجموعہ کی سند

جادو، جناتی اثر اور آسیب وغیرہ کے لیے حدیث کی کتابوں مثلاً مستدرک، ابن ماجہ و سند احمد وغیرہ میں قرآنی آیات ذکر کی گئی ہیں، مسند احمد میں ایک قصہ بھی ہے، جس کو یہاں نقل کیا جاتا ہے، اس مجموعہ میں اس روایت کی آیات کے علاوہ چند آیات تجربہ کی بنیاد پر مزید شامل کی گئیں ہیں۔

ذکر الامام احمدؒ عن ابی بن کعبؓ قال : کنت عند النبی ﷺ فجاء أعرابی فقال ، یانبی الله ، ان لی أخا وبه وجع ، قال ، "وما وجعه ؟"قال . به لمم قال "فاتنی به" فوضعه بین یدیه فعوّذ ہ النبی ﷺ بفاتحة الكتاب ، واربع آیات من اول سورة البقرة ، وهاتين الآ يتين (والهكم اله واحد) (البقرة : ١٦٢)وآية الكرسی ، وثلاث آيات من آخر سورة البقرةوآية من آل عمران (شهد الله انه لا اله الا هو)(آل عمران :١٨) وآية من الاعراف (ان ربكم الله الذى خلق السموات و الارض) (سورة اعراف : ٥٤) ، وآخر سوره المؤمنين (فتعالى الله الملك الحق) (سورة المؤمنين : ١١٦) ، وآية من سورة الجن (وانه تعالىٰ جد ربنا) (الجن : ٢)وعشر آيات من أول الصافات ، وثلاث آيات من آخر سورة الحشر، وقل هو الله احد ،

والمعوذتين ، فقام الرجل كانه لم يشتک قط . (مسند احمد : ۲۱۲۳۲)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی (ﷺ) میرا ایک بھائی ہے اور اس کو تکلیف ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تکلیف ہے اس نے کہا کہ اس پر آسیبی اثر ہے، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اس کو میرے پاس لے کر آؤ، چنانچہ وہ اس کو لایا اور آپ ﷺ کے سامنے کر دیا، حضور ﷺ نے اس پر یہ آیات پڑھ دیں...... جس کے نتیجہ میں وہ صحت یاب ہو کر اس طرح کھڑا ہو گیا گویا کہ اس کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

یہ آیات ہمیشہ اکابرین کا معمول رہیں

آئندہ صفحات میں جن قرآنی آیات کو بیان کیا گیا ہے وہ اکابرین کا ہمیشہ معمول رہی ہیں، حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادہ حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی اپنی منزل کے شروع میں درج فرماتے ہیں: کہ ہمارے خاندان کے اکابر (مشائخ کاندھلہ) عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ منزل آسیب وسحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: یہ تینتیس (۳۳) آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں، (اور ان

کے ذریعہ) شیاطین، چور اور درندوں سے پناہ ہو جاتی ہے اور بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پڑھ کر چاروں گوشوں (کونوں) میں چھڑک دیں۔" (بہشتی زیور:۹/۸۸)

عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل، پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر (اثر انداز) ہوتی ہے، اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ (بہ تلخیص تحریر حضرت مولانا طلحہ صاحب دامت برکاتہم، مختصر الحزب الاعظم:۱۹۷)

قرآن کریم میں ہر بیماری سے شفا ہے

قرآن پاک جس طرح بد اعتقادی اور بد اخلاقی جیسی تباہ کن روحانی بیماریوں کا علاج ہے، اسی طرح ہر قسم کی جسمانی اور نفسانی بیماریوں سے اور خصوصاً آج کل کی لاعلاج بڑی بیماریوں سے مکمل شفاء دینے والا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمة للمؤمنين﴾ (اسراء:۸۲)

اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔ (بیان القرآن)

قرآن پاک کی تقریباً چھ آیات اور بے شمار احادیث ایسی ہیں، جو قرآن پاک کے ذریعہ ہر قسم کی بیماری سے شفاء ملنے پر دلالت کرتی ہیں۔ (معارف القرآن:۵/۵۲۲ نعیمیہ)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ قرآن سے علاج کو لازم قرار دیتے ہوئے فرمایا:

عن عبد اللہ ابن مسعود قال رسول اللہ ﷺ علیکم بالشفائین العسل والقرآن. رواھما ابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان: (رقم الحدیث ۲۵۲۱ مشکوۃ: ص: ۳۹۱)

حضرت ابن مسعود ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر دو شفائیں لازم ہیں: شہد اور قرآن ۔ یہ حدیث شیخین کی شرط کے مطابق ہے۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ جب جھاڑ پھونک کرنے والی بہت بڑی جماعت اس بات پر متفق ہے کہ وہ جن الفاظ سے جھاڑ پھونک کر کے اپنے بڑے بڑے مقاصد حاصل کر لیتے ہیں، جبکہ ان میں سے بہت سے الفاظ مبہم اور ان کے معنی بھی معلوم نہیں ہوتے ہیں، تو رب العالمین کے پاکیزہ کلام کا کیا پوچھنا جس کا ہر ایک لفظ ہی نہیں بلکہ اس کے معنی بھی بالکل ظاہر و باہر ہیں۔

قرآن پاک سے شفا حاصل کرنے کے شرائط

قرآن پاک کی آئندہ ترتیب سے شفاء اس شخص کو ملے گی جس میں مندرجہ ذیل شرائط پائے جاتے ہوں:

اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ اعتقاد رکھنا کہ ان آیات کی برکت سے وہ مجھ کو ضرور شفا عطا فرمائے گا، اس کے باوجود اگر شفا نہیں ملی تب بھی میں خدا کے فیصلہ پر راضی رہوں گا؛ کیونکہ میرا رب میرے اچھے برے کے بارے میں زیادہ جانتا ہے۔ ☆ شفا حاصل کرنے میں جلدی نہ کرتا ہو۔ ☆ توبہ کر کے حلال کمائی اور نیک اعمال کا پابند ہو گیا ہو۔ (وصلہ مجربہ......)

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت شریفہ میں اشارہ فرمایا ہے:

﴿قل هو للذين آمنو هدى، وشفاء والذين لا يؤمنون في آذانهم وقرهو عليهم عمى﴾ (فصلت: ۴۴)

آپ کہہ دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے تو رہنما ہے اور شفاء ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور قرآن ان کے حق میں نا بینائی ہے۔ (بیان القرآن)

اللہ کے کلام کی تاثیر کا عجیب وغریب واقعہ

قدیم زمانہ کا واقعہ ہے کہ ایک شہزادہ بیمار ہوا، اس زمانے کے بزرگ عیادت کے لیے تسبیح ہاتھ میں لیے ہوے اور عصا لیے ہوے گئے، وہاں پہنچ کر دیکھا کہ شیخ بوعلی ابن سینا ___ جو شاہی طبیب، رئیس الاطبا اور بہت سے حکیموں اور طبیبوں کا استاذ تھا؛ بلکہ طب یونانی کے بہت سے علاجات اسی نے ایجاد کیے ہیں، اپنے فن میں بڑا ماہر سمجھا جاتا تھا___ وہاں موجود ہے، نبض دیکھ رہا ہے اور تشخیص کر رہا ہے، بزرگ نے پہنچ کر بچے کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کچھ پڑھ کر دم کیا، ابن سینا کہتے ہیں، یہ بڈھا کیا کر رہا ہے، "مِن مِن چھو_ مِن مِن چھو" یہ کیا کہتا ہے؟ ارے الفاظ تو غیر قارّ الذات اور غیر مجتمع الاجزاء فی الوجود ہیں؛ یعنی یہ تو منہ سے تین حرف نکلے اور اڑ کے ختم ہو گئے۔ اس کے پیٹ میں سُدّہ بیٹھا ہوا ہے، گرم دوا دیجائے، جس سے سُدّہ تحلیل ہو کر نکلے، اس پڑھنے اور چھو کرنے سے کیا فائدہ۔ ان بزرگ نے ابن سینا کی طرف دیکھا اور کہا، کیا کہا گُتّے! گُتّے کیا بولا!! بس جناب یہ لفظ سننا تھا، کہ سخت غصہ کے مارے حکیم ابن سینا کے چہرے کا رنگ سرخ ہو گیا، اور بزرگ نے دوبارہ پڑھ کر دم کیا، پھونک ماری، پھر ابن سینا کی طرف دیکھ کر کہا، کہ گدھے اب بھی نہیں

سمجھا!!

بادشاہ کے دربار میں ''کتا، گدھا'' کہہ دیا، شاہی طبیب ابن سینا کی حالت بدل گئی، غصہ کے مارے منہ سے جھاگ آنا شروع ہوگیا، رگوں میں تنتناہٹ، بدن میں کپکپی آ گئی ،ادھر بزرگ نے تیسری مرتبہ پڑھ کر دم کیا اور پوچھا حکیم صاحب کیا بات ہے؟ کیسا مزاج ہے؟ چہرے کا رنگ کیوں سرخ ہو رہا ہے؟ بدن میں کپکپی کیسی ہے؟ منہ میں جھاگ کیوں ہے؟ رگوں مین تنتناہٹ کیوں ہے؟

ابن سینا نے کہا: کہ آپ نے مجھے ایسا لفظ کہا کہ جس سے میرے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

بزرگ نے فرمایا: کہ لفظ تو غیر قار الذات ہے، غیر مجتمع الاجزاء فی الوجود ہے، زبان سے نکلا اور ختم ہوگیا، اس سے بھی کوئی تاثیر ہوسکتی ہے؟ اور فرمایا کہ دیکھیے بعض لفظ اس طرح سے مزاج کو بدل دیتا ہے، جیسے آپ کا مزاج بدل گیا، کیا بعید ہے کہ میں کوئی ایسا لفظ پڑھ کر دم کروں جس سے مزاج بدل جائے، گرمی پیدا ہو جائے اور سدّہ باہر نکل آئے۔

حکیم صاحب تو ابھی نبض ہی دیکھ رہے تھے کہ اللہ تعالٰی نے دم کی برکت سے وہ سدّہ باہر نکال دیا اور بچہ کو صحت ہوگئی۔ (خطبات محمود ۱/ ۵۳)

امریکی ڈاکٹر حیرت زدہ رہ گئے

سعودیہ عربیہ کے ایک شخص کو کینسر ہوگیا اس نے اپنے ہی ملک میں علاج کرانے کی ہر ممکن کوشش کی، لیکن اس سے کہا گیا کہ اس ملک میں اس بیماری کا علاج نہیں ہے، اس کا علاج کسی مغربی ملک ہی ممکن ہے تو اس شخص کو مجبوراً امریکا جانا پڑا اور اس سفر میں اس کے ساتھ اس کا ساتھی بھی ہولیا۔

امریکی ڈاکٹروں نے اس سعودیہ سے آئے شخص کا پوری طرح چیک اپ کرنے کے بعد اس کے ساتھی کو بلا کر بتایا کہ آپ کے مریض کا اب کوئی بھی علاج ممکن نہیں رہا؛ کیونکہ اس کا مرض بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اب موت آنے تک اسی حالت میں رہے گا۔

اچانک رات میں مریض کے اس ساتھی کو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿واذا مرضت فھو یشفین﴾ یاد آیا جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول نقل فرمایا ہے کہ: ''جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو اللہ تعالیٰ ہی مجھ کو شفاء دیتے ہیں''، تو وہ ساتھی رات میں قرآن کریم پڑھتا اور اس مریض پر پھونکتا رہا اور اس کے بعد سو گیا تو اگلے روز کیا دیکھتا ہے کہ اس کا دوست مرض میں کچھ ہلکا پن محسوس کر رہا ہے، اس نے دوبارہ اپنے مریض پر یہی قرآن پڑھنے اور پھونکنے کا عمل جاری رکھا اور کھلی آنکھوں مرض میں کمی ہوتی ہوئی دیکھتا رہا؛ پھر اس نے مزید پڑھنے اور پھونکنے کا عمل کیا، جس سے طبعیت میں سدھار آنے لگا۔

جب دوبارہ چیک اپ کرایا تو ان مریکی ڈاکٹروں نے سراپا حیرت بن کر پوچھا کہ کیا یہ وہی مریض ہے، جس کا ہم نے اس سے پہلے چیک اپ کیا تھا؟؟؟

مریض کے ساتھی نے جواب دیا: جی ہاں! یہ وہی مریض ہے!!!

اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس پر قرآن پڑھنے کی برکت سے بالکل تندرست ہوگیا اس کو نہ کینسر رہا اور نہ کسی قسم کی کوئی گانٹھ!!!

بے شک شفاء صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور قرآن بھی اسباب شفاء میں سے ایک طاقتور سبب ہے۔ (وصفة مجربة علاجا مدهشا لجمع الامراض:٤)

جگر کے کینسر کا قرآن سے علاج

اسی طرح ایک نوجوان عورت کو جگر میں کینسر کی شکایت تھی۔ ڈاکٹروں نے اس کے

بھائی کو بتایا کہ آپ کی بہن کی بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے، یہ بیماری اسی طرح بڑھتی رہے گی اور کسی بھی وقت میں اس کو موت آسکتی ہے۔

ادھر اس نوجوان عورت نے جب اپنی اس قدر طبعیت خراب ہونے کا احساس کیا تو اپنے بھائی سے کہا کہ مجھے مجھ کو قرآن لاکر دیجیے میں قرآن پڑھنا چاہتی ہوں پھر وہ رات دن قرآن پڑھتی اور اپنے اوپر دم کرتی رہتی اپنی ہتھیلیوں پر پھونک کر اس کو بدن پر جہاں تک ہوسکتا پھیرتی، جس سے اس کو اپنی صحت میں افاقہ محسوس ہوا ؛اسی طرح چند روز تک اس نے دن رات یہ عمل جاری رکھا، اور اس طرح کرتے کرتے اس کی صحت بحال ہونی شروع ہوگئی؛ ان عاجز و بےبس ڈاکٹروں کی حیرت کی اس وقت کوئی انتہاء نہ رہی جب انھوں نے اپنے مریض کی طبعیت کو روز بروز بہتر ہوتے ہوے دیکھا؛ یہاں تک کہ چند ہی دن گزرے تھے کہ وہ لاعلاج لڑکی بغیر کسی آپریشن اور بغیر کسی دوا کے بالکل تندرست ہوگئی۔ (وصفة مجرّبة علاجا ملخصا لجمع الامراض:٤)

ایک نئی تحقیق

بعض دفعہ کینسر جناتی اثرات کی وجہ سے ہوتا ہے!

روحانی اور جناتی اثر کا علاج کرنے والے عربی وعجمی ماہر علماء نے اپنے طویل تجربات کی روشنی میں یہ بات ثابت کی ہے کہ کینسر، دل (heart) کی بیماریاں، عورتوں کے رحم سے ماہواری کے علاوہ دوسرے دنوں میں کثرت سے خون جانا (bleeding)، اس کے علاوہ موجودہ دور کی اور کتنی ہی بیماریاں بعض دفعہ جادو اور جنات کے اثر سے ہوتی ہیں، جیسا کہ حدیث شریف میں بھی فرمایا گیا ہے کہ استحاضہ کا خون شیطان کے اثر سے

ہوتا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:

الاستحاضة من رکضات الشیطان(رواہ الترمذی وابو داؤد و احمد مرفوعاً)	استحاضہ کا خون شیطان کے تصرف سے آتا ہے۔

اوراگر جناتی اثر نہ بھی ہوتب بھی ایسے مریض قرآنی علاج سے شفایاب ہوے ہیں اور قرآنی آیات سے کینسر کے علاج میں کچھ تعجب نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن پاک کی تاثیر یہاں تک بیان فرمائی ہے کہ"اگر یہ کلام مبارک سنگلاخ پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو ان کو بھی ریزہ ریزہ کردیتا"۔(سورۂ حشر:۲۱) جیسا کہ آئندہ صفحات میں ذکر کردہ تجربات وواقعات سے ان کی تائید ہوتی ہے۔

اس علاج کے تجربات اور حیرت انگیز واقعات

ہزاروں واقعات میں سے یہ چند واقعات ان لوگوں کے لیے ہیں جو اس بات کا اعتراف کرتے ہوں کہ مشہور بیماریوں کے علاوہ کچھ اور دوسری بڑی بیماریاں بھی ہیں جیسے جادو، جناتی اثر اور نظر بد وغیرہ۔

اور جو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن پاک ہر قسم کی بیماری سے شفا دیتا ہے، چاہے وہ جسمانی بیماری ہو یا نفسانی؛ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وننزل من القرآن ماهو شفاء ورحمة للمؤمنين﴾(اسراء:۸۲)	اور ہم ایسی چیز یعنی قرآن نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔(بیان القرآن)

اور اس شخص کے لیے ہیں جو دعا اور خدا تعالیٰ کے سامنے گریہ وزاری کی برکت کو

سمجھتا ہو۔

لیکن جو شخص جادو اور جناتی اثر وغیرہ سے ہونے والی بیماریوں کو محض ایک وہمی اور لوگوں کی گھڑی ہوئی سمجھتا ہو، اسی طرح جن امراض کو ڈاکٹروں نے جسمانی بیماری کہہ دیا ہو، ان میں قرآن وحدیث کی دعاؤں سے شفاء ملنے کا انکار کرتا ہو اور ان کا علاج اور شفاء صرف اور صرف ڈاکٹروں، ہسپتالوں اور آپریشن وغیرہ میں تلاش کرتا ہو تو اس سے ہماری یہ گذارش ہے کہ آپ اپنی رائے میں آزاد ہیں، چاہیں تصدیق کریں اور چاہیں تکذیب۔

اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کے واقعات

ہماری اس کتاب کو چھپے ہوئے ابھی تین ماہ کا قلیل زمانہ گذرا ہے، اس تھوڑے سے عرصے میں مریضوں کی ایک بڑی تعداد ہے جو کتاب میں لکھے ہوئے طریقے کے مطابق قرآنی آیات کو پڑھ کر شفایاب ہوئے ہیں، اور ہفتہ میں شفا حاصل کرنے والوں کے دو چار فون ضرور موصول ہوتے ہیں آپ کے اطمینان قلب کے لیے یہاں مختصراً چند واقعات لکھنے پر اکتفاء کرتا ہوں۔

مریضہ کی والدین نے ہمت نہیں ہاری

ڈبائی (یوپی) کی رہنے والی ایک چودہ پندرہ سال کی لڑکی جو کئی سال سے جادو کے اثرات سے سخت پریشان تھی، جب ان آیات کریمہ سے علاج شروع کیا تو پریشانی اور زیادہ بڑھ گئی؛ اس پریشانی کی عالم میں راتوں کو چیختی، چلاتی، گھر سے نکل بھاگنے کی کوشش کرتی اس کو باندھ کر رکھا جاتا، کبھی اہل خانہ کو نوچتی تو کبھی ان کی طرف طرح طرح سے منہ چڑھاتی اور ان کی طرف تھوکتی، ان کو برا بھلا اور اپنا دشمن کہتی، کئی کئی روز کھانا کھائے بغیر

گذر جاتے، یہ سب کچھ جادو اور جناتی اثرات کی وجہ سے تھا۔ اس کے والدین نے ان آیات کریمہ کو پڑھنے کا عمل مسلسل تین مہینے تک جاری رکھا اور ہمت نہیں ہاری جس کے نتیجے میں لڑکی آہستہ آہستہ مائل بہ صحت ہوتی گئی۔ اب بچی کے والد صاحب نے فون پر بتایا کہ الحمدللہ اب ہماری بیٹی بالکل ٹھیک ہو چکی ہے۔

اس کتاب کو پڑھ کر دس روز میں جادو ختم

مصطفیٰ آباد کی رہنے والی ایک خاتون نے فون پر بتایا کہ وہ تقریبا تین ماہ سے جادو کے سخت اثرات میں مبتلاء تھیں، ان کے ہاتھ، پیر بالکل بے جان ہو جاتے تھے، اس کتاب میں لکھی ہوئی آیات کریمہ کو پڑھنا شروع کیا تو ان کی بیماری بڑھنے لگی، الٹیاں ہوئیں ان الٹیوں میں بال اور گوشت کے ٹکڑے نکلے، یعنی ان پر گوشت اور بالوں کے ذریعہ جادو کیا گیا تھا، انھوں نے پڑھنے کا عمل جاری رکھا تو اخیر میں بہت زیادہ کمزوری محسوس کرنے لگیں پھر تقریباً دس روز پابندی سے پڑھنے کے بعد ان کی والدہ کا فون آیا کہ اب میری بیٹی مکمل طور پر تندرست ہو گئی اور کمزوری بھی جاتی رہی۔

پندرہ سالہ پرانے درد سے سات روز میں راحت

حضرت مولانا عبداللہ صاحب فلاحی ایڈیٹر "ادارہ مدھر سندیش سنگم" نئی دہلی نے بتایا کہ ان کے تعلق داران میں ایک چالیس سالہ عورت کو تقریباً پندرہ سال کے طویل عرصہ سے کولہے میں چوٹ کا درد تھا اب اس کتاب میں ذکر کردہ آیات کو پابندی سے پڑھنے کی برکت ہے کہ پانچ سات روز ہی میں ان کو درد سے راحت مل گئی۔

جن یہ کہہ کر بھاگا!

تم جیتیں اور میں ہارا!!

پچھلے مہینے کا بالکل تازہ واقعہ ہے کہ ذاکرنگر کی رہنے والی ایک ایسی خاتون جس کا چار پائی ہمیشہ کے لیے مقدر بن گئی تھی بیٹھنے اٹھنے اور چلنے پھرنے سے معذور اور اپاہجوں جیسی زندگی بسر کررہی تھی، ہر طرح کا علاج کرا چکی تھی لیکن کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔ جب اس کتاب میں لکھی ہوئی آیات چند روز تک سنیں تو اس سے طبعیت بگڑی اور الٹیاں ہوئیں ،معمول جاری رکھا، طبعیت میں سدھار آنا شروع ہوا اور چلنے پھرنے کے قابل ہو گئی ،بالآخر جن یہ کہکر بھاگ گیا کہ "تم جیتیں اور میں ہار!" اور مزید کہا کہ اس عورت کا ایمان مضبوط تھا اس لیے اس کو شفا ہوگئی ورنہ کسی اور چیز سے اس کا علاج نہیں ہوسکتا تھا" اب الحمدللہ وہ بالکل تندرست ہے۔

مریضہ کی تیماردار بہن نے مجھ کو فون پر یہ سارا واقعہ فون پر بتایا ۔

آٹھ روز میں بچہ دانی کی گانٹھ ختم

ایک خاتون جو ضلع مظفرنگر کی رہنے والی ہیں ان کے رحم میں ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق گانٹھ تھی اس کتاب میں مذکور آیات کریمہ کو تقریباً آٹھ روز تک پڑھا شروع میں پیلی پیلی الٹیاں ،دست اور سر میں درد اور چکر آتے رہے جب بھی پڑھنے کے لیے کتاب اٹھائیں تبھی سر چکرانے لگتا؛ لیکن ہمت کے بقدر رات دن ان آیات کو کتاب میں دیکھ کر پڑھتی رہیں، آٹھ روز کے بعد یہ ساری تکلیفیں یک لخت ختم ہوگئیں۔اب جو دوسری مرتبہ چیک اپ کرایا تو رپورٹ الحمدللہ ایک دم نارمل (normal) تھی؛ اور کسی بھی قسم کی کوئی

گانٹھ نہیں تھی۔

نو(۹) روز کے اندر کینسر ختم

مولانا جنید صاحب جن کی تقریری ڈیز(CDs) کی شکل میں لوگوں کے پاس ہے؛ وہ اپنے ایک تجربہ کو اس طرح بیان کرتے ہیں کہ'' احمد آباد سے میرے پاس ایک شخص کا فون آیا، جس کو ڈاکٹروں نے کینسر (cancer) کی گانٹھ بتائی تھی؛__ حالانکہ اس کو یہ گانٹھ پندرہ سال پرانے جادو کی وجہ سے بن گئی تھی__ مولانا جنید صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ، میں آپ کو قرآن سے علاج کی کچھ ترتیب بتاتا ہوں آپ سے ہو سکے تو کرلو۔

علاج کی ترتیب یہ ہے کہ آپ کو فجر سے لے کر رات تک قرآن سننا ہے(کیونکہ وہ شخص قرآن کو اچھی طرح نہیں پڑھ سکتے تھے)، فجر سے لے کر ظہر تک سننے کے درمیان میں نیند آئے گی؛ لیکن سونا نہیں ہے، ظہر کے بعد کھانا کھا کر قیلولہ کرنا ہے، شام کو اس کا فون آیا کہ مولانا پورے دن سنتے سنتے سر بہت دکھ رہا ہے، تو میں بولا کہ الحمدللہ مرض پکڑ میں آگیا۔ (یعنی اب یقینی طور پر معلوم ہو گیا کہ آپ کو جادو ہے) میں نے کہا کہ اب دوسرے دن اور سننا ہے، دوسرے دن سننے کے بعد اس کا فون آیا کہ جی !بہت تکان محسوس ہو رہی ہے اور کمزوری معلوم ہوتی ہے تو میں نے جواب دیا کہ الحمدللہ اب جو اندر جادو کی قوت کام کر رہی تھی وہ کمزور ہو رہی ہے، پھر تیسرے دن اس کی کمزوری اور زیادہ بڑھ گئی، اور چوتھے روز تو کمزوری یہاں تک بڑھ گئی کہ دیکھنے والوں کو ایسا لگتا تھا کہ یہ بچنے والا نہیں ہے، میرے پاس اس کے والد کا فون آیا کہ ایسا لگتا ہے کہ اب اس کا آخری وقت آگیا ہے، میں نے

جواب دیا دیکھو بھائی جانا تو اس کو ویسے بھی ہے، کیونکہ اس کو کینسر (cancer) کی بیماری ہے، بھائی دونوں طرف کھائی ہے، اب آپ فیصلہ فرمائیں کہ اس کو کس طرف ڈالنا ہے، آخر قرآن ہی اس کو سننے دو؛ پھر میں نے اس کے والد سے معلوم کیا کہ قرآن اس نے بھی سنا اور آپ نے بھی وہ تو اتنا زیادہ بیمار ہوگیا، لیکن کیا آپ کو بھی کچھ ہوا! انھوں نے بتایا کہ مولانا میں بھی ان کے ساتھ سنتا تھا، لیکن مجھے کچھ بھی نہیں ہوا، تو میں نے کہا کہ آپ کو کچھ نہیں ہوا اور اس کو ہو رہا ہے آخر سوچا ایسا کیوں ہوا!

اب جب پانچواں دین آیا تو اس کو الٹیاں ہوئیں، ایک الٹی میں پتھر نکلا اس کے اوپر لکھا ہوا تھا ''اوم''، پھر ببول کے کانٹے، گوشت کے ٹکڑے، گانٹھ لگے ہوئے بال نکلے، میں نے کہا: کہ ابھی اور بھی قرآن سننا ہے، میرے خیال سے چھٹا روز تھا جب قرآن سنا تو ہری ہری الٹی، ہرے ہرے دست شروع ہو گئے، پھر جب قرآن سنتے ہوئے نواں دن آیا، تو اس نے ان آیتوں کو پھر سنا تو اب کچھ نہیں ہوا، میں نے کہا: کہ الحمد للہ آپ کے اوپر جو جادو تھا، وہ سب ٹوٹ گیا، اب آپ اپنا کینسر چیک کرالو، اب جو انہوں نے کینسر چیک کرایا تو معلوم ہوا کہ اب کینسر بھی نہیں ہے، الحمد للہ نو دن میں سب ختم ہو گیا۔

دو دن کے قرآنی عمل سے بچہ دانی کی گانٹھ ختم

اسی طرح ایک عورت جو سورت کی رہنے والی تھی اس کو bleeding یعنی رحم سے خون بہت زیادہ آتا تھا۔ ڈاکٹری چیک اپ ہوئے تو بتایا گیا کہ بچہ دانی میں پانچ یا چھ گانٹھیں ہیں آپریشن (operation) کے بغیر ان کو نکالا نہیں جا سکتا ہے، اس لیے آپ آپریشن کرا لیجیے، اس کے علاوہ اس کا کوئی دوسرا علاج نہیں ہے، تو انھوں نے بمبئی آپریشن کرانا

زیادہ مناسب سمجھا، ان لوگوں کو بمبئی آکر کسی نے قرآن سے علاج کی یہی ترتیب بتائی، پھر جب ان کو مولانا کی طرف سے ترغیب دی گئی تو انھوں نے بھی ہمت باندھی اور قرآن سے اپنا علاج شروع کیا، پہلے دن صبح سے رات تک قرآن سنا اور رات اور صبح میں تو بہت زیادہ الٹیاں ہوئیں اور بہت خون جاری ہوا اور پھر آخر کار خون بند ہوگیا، اب اگلے روز آپریشن کے لیے گئے اور آپریشن سے پہلے سونوگرافی کرائی تو اس میں دیکھا کہ بچہ دانی میں تو گانٹھ نام کی کوئی بھی چیز نہیں ہے، ڈاکٹر بولا آپ کس لیے آئے ہیں؟ آپ کی رپورٹ تو ایک دم نارمل ہے! تو انہوں نے دو روز پہلے کی رپورٹ ڈاکٹر کو دکھائی کہ اس میں گانٹھ بتائی گئی تھی؛ لہٰذا دو دن کے قرآنی عمل سے ان کی وہ سب گانٹھیں جاتی رہیں!

اس قرآنی عمل کے ذریعہ سولہ (١٦) سال پرانا جادو ختم

اسی طرح ایک شخص کی بیوی کو سولہ (١٦) سال پرانا جادو تھا، اس نے یہ قرآن سننا شروع کیا، تو خبیث جن اس عورت پر حاضر ہوگیا، اور تکلیف کی تاب نہ لاکر اس نے لوگوں کو کہنا شروع کیا، کہ تم یہ قرآن سننا بند کرو، اس سے کچھ ہونے والا نہیں ہے؛ یعنی اس جن کو بہت کچھ اثر ہو رہا تھا، پھر کہنے لگا نہیں جاؤنگا نہیں جاؤنگا، تو اس سے کہا گیا کہ تجھ سے کون جانے کے لیے کہتا ہے، تو تو یہیں رہ اور قرآن سن کر لطف اندوز ہوتا رہ، لیکن ابھی کچھ وقت گذرا تھا کہ اب وہ معافی مانگنے لگا کہ مجھے معاف کرو، مجھے چھوڑ دو، اب کبھی نہیں آؤنگا، پھر اس خبیث نے اپنی پوری سولہ سال کی آپ بیتی بیان کی، کہ وہ اس عورت پر کیسے سوار ہوا ؟ اور یہ جادو کس نے کیا تھا؟ اور اس نے یہ بھی بتایا کہ جس جادوگر نے اس کو یہاں بھیجا ہے ، وہ ایک دو روز کے اندر اس کو یہاں لینے کے لیے آئے گا اور واقعتہً اس کے پانچ دن کے بعد ایک سادھو اس عورت کے گھر کا پتہ (address) پوچھتے پوچھتے آیا، اور اس نے کہا

کہ میں تمہارے ہاتھ جوڑتا ہوں، میں نے پانچ سو روپیہ میں یہ جادو کیا تھا، میں آپ کو پانچ ہزار نہیں، پانچ لاکھ بھی دینے کو تیار ہوں؛ لیکن یہ میری چیز مجھ کو واپس دیدیجیے، اس کو لوگوں نے اجازت دیدی کہ ٹھیک ہے لے جاؤ، تو اس سادھو نے اپنے کرتے کا ایک کونہ کاٹا اور اس عورت کے اوپر گھما کر بولا کہ چل میرے ساتھ؛ اس طرح سولہ سال کا جادو اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی روپیہ پیسہ اور مرغا، لیمو کے بغیر ختم کردیا۔

ان آیات سے علاج کا طریقہ

مذکورہ بالا شرائط اور آداب کی رعایت کرتے ہوئے قرآن کریم کی ان آیات سے اس یقین کے ساتھ علاج کرنا ہے، کہ اللہ تعالیٰ ضرور مجھ کو ان آیات کے ذریعہ مکمل شفاء دیں گے، اور یہ تصور بھی ساتھ ساتھ رہے کہ جیسے جیسے میں ان آیات کو پڑھتا جاتا ہوں اسی قدر اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے رہے ہیں، اس میں اگر شک رہا تو پھر شفاء ملنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ نیز اس عمل کے ساتھ ساتھ صدقہ دینے اور دل لگا کر دعا کرنے کا بھی خصوصیت کے ساتھ اہتمام کریں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ "صدقہ موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج ہے"، اور قرآن کریم کی تلاوت کے بعد دعا کا خاص طور سے قبول ہونا حدیث شریف میں بیان کیا گیا ہے، اس لیے ان دونوں چیزوں کا بھی بہت خیال رکھیں۔

قرآن پاک کی اس ترتیب کو جو آئندہ صفحات میں ذکر کی جائے گی اس کو جاری رکھنے کے دوران بہت زیادہ سستی بھی آئیگی اور نیند بھی، یہ سب دراصل جناتی اور شیطانی اثر ہوگا؛ لیکن کچھ بھی ہوجائے اس وقت بالکل نہیں سونا ہے، تکان یا نیند کی طرف توجہ نہیں کرنی ہے؛ بلکہ اپنا کام کرتے رہنا ہے۔

قرآن پاک کی ان آیات کو صبح فجر کی نماز کے بعد یا نماز سے پہلے سے ان آیات کو پڑھنا___ اگر پڑھنا نہ آتا ہو تو___ سننا شروع کرے، تقریباً ظہر کی نماز تک، بعد نماز ظہر ہلکا سا کھانا کھا کر قیلولہ کی نیت سے کچھ دیر آرام کرے اور یہ ضروری ہے___ ورنہ شیطان بے وقت سونے پر مجبور کرے گا___ اور پھر کچھ دیر آرام کرنے کے بعد عصر کی نماز تک اور عصر سے مغرب تک یہ سلسلہ جاری رکھے، درمیان میں سر درد، چکر، الٹیاں یا دست وغیرہ ہونے لگیں تو ان سے فراغت پر بھی ان آیات کو پڑھتا یا سنتا رہے، اور ان آیات کا عمل جاری رکھنے سے ہرگز جی نہیں چُرائے، دل نہ چاہے تب بھی عمل کو جاری رکھے اور ہمت ہو تو رات میں بھی جس قدر ہو سکے اس عمل کو کرتا رہے۔

ان آیات اور سورتوں کو جب آپ پڑھنے لگیں، تو اپنے ساتھ پانی بھی لے کر بیٹھیں، اور ہر ایک آیت یا دو چار آیتیں پڑھنے کے بعد اس پانی پر دم کریں، اور ساتھ ساتھ اپنے سینے پر دم کریں یا اگر ہو سکے تو دونوں ہاتھوں پر پھونک کر ان کو جسم پر جہاں تک ہو سکے پھیر لیں؛ اس طرح کرنے سے بہت جلد مکمل فائدہ ہوتا ہے۔ بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پڑھ کر چاروں گوشوں (کونوں) میں چھڑک دیں۔'' (بہشتی زیور:۹/۸۸)

اس قرآنی علاج کو اس وقت تک باقی رکھیں جب تک آپ کو مکمل فائدہ نہ ہو___ خواہ اس میں ایک سال یا اس سے زیادہ وقت کیوں نہ لگ جائے___ کیا بڑی بیماری کے ڈاکٹری علاج میں آپ کو دو چار دن میں شفاء ہو جاتی ہے؟

سننے کے مقابلے پڑھنے کو ترجیح دیجئے

جن مردوں اور عورتوں کو قرآن پاک صحیح تلفظ اور صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھنا آتا ہے، تو وہ اپنا اور اپنے بیماروں کا علاج ان آیات کو خود ہی پڑھ کر کریں، کیونکہ ظاہر ہے خود اپنی زبان سے کلام پاک پڑھنا یا پڑھنے والے کے سامنے بیٹھ کر سننے کی جو برکت ہے، کیسٹوں (cassettes) اور سیڈیوں (CDs) کے ذریعہ سنے ہوئے قرآن سے وہ برکت کہاں حاصل ہوسکتی ہے جبکہ یہ چیزیں تلاوت کے وقت شفا کی نیت بھی نہیں کرسکتیں جو کہ شرط ہے۔ اور پھر خود قرآن پڑھنے سے فائدہ زیادہ اور جلدی ہوتا ہے۔

نیز رکارڈ (record) کیا ہوا قرآن سننا ایک مجبوری کا درجہ ہے، جو اُن پڑھ یا صحیح پڑھنے سے عاجز شخص ہی کے لیے درست ہوسکتا ہے، اسلئے صحیح ادائگی کے ساتھ پڑھنے والے شخص کو خود پڑھنے ہی کی ترغیب دی جائے۔ اور اگر مسلمانوں میں اسطرح سیڈیوں سے قرآن سننے کا رواج ڈال دیا گیا اور اسی میں برکت تلاش کی جانے لگی تو پھر عنقریب وہ دن بھی دیکھنا پڑے گا، کہ مسلمان قرآن کریم کی تلاوت سے بے نیاز ہوکر، گھروں میں ٹیپ بجا کر، تلاوت سننے پر اکتفاء کریں گے اور دھیان سے سننے کے بجائے ٹیپ وغیرہ چلا کر اپنے اپنے کام میں مشغول ہوجائیں گے؛ جیسا کہ ہندو اور مشرک قوموں میں عام طور پر ایسا ہی ہونے لگا ہے۔

جبکہ یہودی اور عیسائیوں نے ابھی تک اپنی مذہبی مقدس کتاب توریت، اور انجیل کو سرے سے رکارڈ ہی نہیں کیا، اس خوف سے کہ کہیں محض گانے سننے کی طرح ان کو بھی کانوں کی لذت اور لہو ولعب کے طور پر نہ سنا جانے لگے۔ (ایضاح المسائل:۴۳)

اسی مذکورہ علت کی وجہ سے حضرت تھانوی اور حضرت مفتی کفایت اللہ صاحب رحمہم

اللہ تعالیٰ جیسے بڑے علماء نے کیسٹوں میں قرآن بھرنے اور ان کے سننے کو نا جائز لکھا ہے۔

(جواہر الفقہ: ۴/۴، ۷، امداد الفتاویٰ: ۴/۲۲۷، کفایت المفتی: ۹/۲۰۳، الاجابۃ العاجلۃ لکبار العلماء،) **قال اللہ تعالیٰ**

: ﴿لا تتخذوا ایات اللہ هزوا﴾ (بقرہ: ۲۳۱)

ان آیات کو پڑھنے یا سننے کے بعد کیا اثر ظاہر ہوگا؟

مریض جب ان آیتوں کو پڑھتا یا سنتا رہے گا اگر اس کو واقعتاً مرض ہوگا تو اثر ہونا شروع ہوجائے گا، اگر اس کے جسم میں جادو کا اثر ہوگا تو اس کے جسم یا کسی دوسری مخصوص جگہ پر درد بڑھنے لگے گا اور اگر جادو کھانے کی چیزوں کے ذریعہ کیا گیا تھا، تو پیٹ میں تکلیف ہوگی، اور بہت زیادہ قے اور الٹیاں ہوں گی، یا پیٹ میں سخت درد ہوگا یا سر چکرانے لگے گا، آنکھوں پر اندھیرا چھا جائے گا یا بہت زیادہ کھجلی ہوگی۔

اور اگر اس پر جناتی اثر ہوگا، تو اس کے سر میں درد اور جسم کے اندر عجیب قسم کی حرکتیں شروع ہونے لگیں گی، اور اگر ان آیات کو دو چار مرتبہ پڑھنے یا سننے کے بعد کوئی اثر نہیں ہوتا تو اس کو سمجھ لینا چاہیے کہ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے اور اگر کچھ پریشانی تھی بھی تو اب وہ ختم ہوگئی؛ لیکن سن کر بھی اگر تکلیف باقی ہے، تو جب تک تکلیف ختم نہ ہوجائے پڑھتے یا سنتے رہیں۔

دوائی سے متعلق ضروری وضاحت

بعض مرتبہ دوران علاج الٹی دست یا کوئی اور بیماری ہوسکتی ہے یا وہی بیماری بڑھ سکتی

ہے، اس کا علاج یہی ہے کہ ان آیات کریمہ کو پڑھتے رہیں، پڑھنے کے سوا اور کوئی دوائی اس کا علاج نہیں ہے، اس لیے اگر پڑھنا شروع کرنے کے بعد کوئی بیماری ظاہر ہوتی ہے تو اس کی دوائی لینے سے کوئی فائدہ نہیں کیونکہ یہ تکلیف کسی بیماری کی وجہ سے نہیں بلکہ پڑھنے کا اثر ہے اور دوا لے لیں تو کوئی حرج بھی نہیں؛ البتہ پڑھنا ہرگز نہ چھوڑیں اور بیماری کی جو دوائی پہلے سے چل رہی تھی چاہیں تو اس کو چلتے رہنے دیں اس سے عمل پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ایک غلطی کا ازالہ

تدبیر تقدیر پر غالب نہیں آسکتی

اوپر علاج کے جو بھی طریقے لکھے گئے ہیں بہر حال یہ سب تدبیریں ہیں اگر اللہ چاہے تو ان آیات سے شفا مل سکتی ہے ورنہ نہیں۔

ایک بڑے بزرگ نے اس سے متعلق ایک بہت عمدہ مضمون بیان فرمایا ہے:

وہ فرماتے ہیں: کہ ایک شخص کا خط آیا ہے لکھا ہے کہ میں قرضدار ہوں کوئی مؤثر وظیفہ بتلا دیجیے، میں نے جواب میں لکھ دیا ہے کہ دعا سے زیادہ کوئی وظیفہ مؤثر نہیں اسی سلسلہ میں فرمایا کہ لوگوں نے خدا سے مانگنا ہی چھوڑ دیا، بندوں کا تعلق حق تعالیٰ سے بہت ہی ضعیف (کمزور) ہوگیا، اس باب میں لوگوں کے عقائد نہایت ہی خراب ہیں ....۔ (الافاضات الیومیہ ج:۱ ص:۷۰)

لہٰذا دوران علاج دو باتوں کا بہت زیادہ دھیان رکھیں:

۱) یہ کہ دعا کا بہت زیادہ اہتمام رکھیں۔

۲) اگر فائدہ نہ ہو تو آیات کریمہ کو بے اثر نہ سمجھیں بلکہ یہ یقین رکھیں کہ ہماری تقدیر میں شفاء ہوگی تو ضرور ملے گی ورنہ جس حال میں اللہ تعالیٰ رکھیں ہم اسی حال میں خوش ہیں۔

اس علاج کے فوائد

اس علاج کے ذریعہ ایمان کی حفاظت ہے، جو ایک مسلمان کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے؛ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کاہن یا نجومی (غیب کی بات بتانے والے) کے پاس گیا اور اسکی بات کو سچ کہا تو اسنے محمد (ﷺ) پر نازل ہونے والی شریعت کو جھٹلا دیا۔ (ترمذی، رواہ اصحاب السنن)

اس کے علاوہ پیسہ، وقت کی بچت اور عزت و آبرو کی حفاظت ہے۔

ان آیات کو پڑھنے اور سننے کے آداب اور سنتیں

۱) خالصۃً قرآن کو اللہ تعالیٰ کی رضا، خوشنودی اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اور اس یقین کے ساتھ پڑھنا یا سننا کہ اللہ تعالیٰ ان آیتوں کے ذریعہ سے میری بیماری بالکل ختم کر دیں گے، اگر بیماری ختم نہ ہو تو سمجھ لو تمہارے یقین کی کمی تھی۔

۲) باوضو ہو کر پڑھنا۔

۳) بدن، کپڑے اور بیٹھنے کی جگہ کا پاک ہونا۔

۴) منہ کی بدبو کو ختم کر کے پڑھنا۔

۵) قبلہ کی طرف چہرہ کر کے بیٹھنا۔

۶) اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر قرآن پڑھنا شروع کرنا۔

اسی طرح ان آیتوں میں سے ہر دوسری سورت کی آیتوں کو شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لیں۔

۷) ہاتھ پیر کی سب حرکتوں کو روک کر، مکمل دھیان کے ساتھ قرآن پاک کو پڑھنا یا سننا، اور یہ تصور کرنا کہ میں کس کریم ذات کا قرآن پڑھ یا سن رہا ہوں۔

۸) اگر عربی سے واقف ہو تو معانی میں غور کرتے ہوئے پڑھنا۔

۹) صاف صاف اور درمیانی آواز کے ساتھ پڑھنا، کہ نہ بہت بلند ہو اور نہ اتنی دھیمی کہ خود کے کانوں تک بھی نہ پہنچ سکے (ایسی ہلکی آواز کے ساتھ قرآن پڑھنے سے علاج نہیں ہو سکتا ہے۔)

۱۰) آیات رحمت پر اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنا اور آیات عذاب پر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا۔

۱۱) لہجہ بنا کر اچھی آواز میں پڑھنا۔

۱۲) ہر آیت کو الگ الگ کر کے پڑھنا۔

۱۳) قرآن پاک (شریعت کے تمام مسائل پر) عمل کرنا۔

۱۴) دوسرے کا قرآن سنتے ہوئے خاموش رہنا، اور ہر طرف سے دھیان ہٹا کر صرف قرآن کریم کی طرف دھیان لگا کر سننا۔

۱۵) بغیر سخت ضرورت کے تلاوت کو درمیان میں بند نہ کرنا، لہٰذا اگر عیادت کرنے کے لیے کوئی شخص آجائے، تو اس کو بھی قرآن پڑھنے یا سننے ہی کی تاکید کریں، اس کے ساتھ ادھر اُدھر کی بے کار باتوں میں ہرگز وقت ضائع نہ کریں۔

۱۶) سجدۂ تلاوت آجائے تو سجدہ کرنا۔ (احکام التجوید:۲۲)

ان آیتوں کو عورتیں ماہواری کی حالت میں پڑھ سکتی ہیں

اس مجموعہ کی آیات اگر بلا وضو یا عورتوں کو ماہواری یا نفاس (زچگی) کی حالت میں بلا غسل پڑھنے کی ضرورت پیش آجائے تو آیات مبارکہ اور جن صفحات پر یہ آیات لکھی ہوئیں ہیں، ان کو ہاتھ سے نہ چھوئیں، بدن کے کپڑوں کے علاوہ کسی دوسرے کپڑے سے چھوئیں۔

☆ حیض (ماہواری) اور نفاس (زچگی) کے زمانے میں بھی عورتیں ان آیات شفا کو علاج اور تبرک کے ارادے سے آیات پڑھ سکتی ہیں؛ لیکن تلاوت کی نیت سے ناپاکی کی حالت میں قرآن کی کوئی بھی آیت پڑھنا جائز نہیں۔ فلو قرأت الفاتحة على وجه الدعاء أو شيئا من الآيات التي فيها معنى الدعاء ولم ترد القراة لاباس به۔ (شامی ۲۱۴/۱ رشیدیہ)

کس آیت کو کتنی مرتبہ پڑھیں؟

☆ جہاں اعوذ باللہ لکھی ہوئی ہے وہاں صرف اعوذ باللہ پڑھیں اور جہاں اعوذ باللہ کے ساتھ بسم اللہ ہے وہاں دونوں کا پڑھنا ضروری ہے۔

☆ جن آیات یا آیت کے کسی ٹکڑے کو ایک سے زیادہ مرتبہ پڑھنا ضروری ہے اس کے نیچے لکیر کھینچ دی گئی ہے اور اس کے آگے تعداد لکھ دی گئی ہے کہ آیت کو کتنی مرتبہ پڑھنا ہے مثلاً سورۂ فاتحہ کی آیتوں کے نیچے لکیر کھینچ کر کتنی مرتبہ پڑھنا ہے اس کی تعداد {7 مرتبہ} لکھ دی گئی ہے، اسی طرح دوسری لکیر کھینچی ہوئی آیتوں کو ان کے آگے لکھی ہوئی تعداد کے مطابق پڑھنا ضروری ہے۔

☆ جن سورتوں (جیسے: سورۂ فاتحہ، اخلاص اور فلق وغیرہ) کو چند مرتبہ پڑھنے کا اشارہ دیا گیا ہے، ان کو ہر مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ ہی پڑھا جائے۔

☆ اور جن آیتوں کے نیچے کوئی لکیر نہیں کھینچی گئی ہے ان آیتوں کو صرف ایک ہی مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔

پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے

آئندہ صفحات میں لکھی ہوئی تمام آیتوں کو پڑھیں اس مجموعہ میں ایسا نہیں کہ ہر بیماری کے لیے الگ الگ آیتیں ہوں بلکہ تمام بیماریوں کے علاج کے لیے ذکر کردہ ترتیب کیمطابق پورا مجموعہ پڑھنا ضروری ہے ۔

آئندہ کے لیے حفاظت

جب موجودہ بیماری جاتی رہے تو اب آئندہ کے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت ہے کہ میں اور میرا گھر، کاروبار اور بیوی بچے آئندہ کیسے برے اثرات سے محفوظ رہ سکتے ہیں؟ اور جو محفوظ ہیں وہ بھی ان پریشانیوں سے کیسے دور رہیں؟ تو اس حفاظت کا سب سے مفید اور کارآمد نسخہ وہ ہے جس کو ہمارے نبی ﷺ بتا کر گئے ہیں کہ روزمرہ، دن رات میں پیش آنے والے ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے اس عمل کی دعا پڑھ لیں اور سنت طریقے کا خیال رکھیں۔ دعاؤں کی کتابوں سے ان دعاؤں کو یاد کرکے ان کے موقعوں پر پڑھنے اور اپنے بچوں کو یاد کرانے کا اہتمام کریں۔ نیز صبح کو سورۂ یٰسین اور ہو سکے تو اس کتاب میں مذکورہ آیات کریمہ کا مجموعہ ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں۔ انشاءاللہ کبھی کسی بھی قسم کا کوئی برا اثر یا کوئی بڑی بیماری آپ کو ہرگز پریشان نہیں کرے گی۔

آیتوں
اور
سورتوں کا
مجموعہ

اَللّٰهُ اَکْبَرْ اَللّٰهُ اَکْبَرْ اَللّٰهُ اَکْبَرْ اَللّٰهُ اَکْبَرْ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃْ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃْ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ

اَللّٰهُ اَکْبَرْ اَللّٰهُ اَکْبَرْ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اعوذ باللّٰه من الشیطٰن الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝ {7مرتبه} (سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

پ:[1] الٓمّٓ)

اعوذ باللّٰه من الشيطٰن الرجيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

يُنْفِقُوْنَ ۝ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ

غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ:[1] الٓمّٓ)

اعوذ باللّٰه من الشيطٰن الرجيم

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ

{3مرتبہ}

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ {3مرتبہ}

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ

{3مرتبہ}

وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ {5مرتبہ}

وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ پ:[1] الٓمّٓ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ﴿۳۲﴾ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ پ:[1] الٓمّٓ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ {3مرتبہ}
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾ {3مرتبہ}
(سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ پ·[1] الٓمّٓ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾
{3مرتبہ} (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ پ:[2] سَيَقُوْلُ)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ:[2] سَيَقُوْلُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

(سُوْرَةُ الْبَقَرَة پ:[3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ پ:[3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَیْكَ

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ

الْاِنْجِیْلَ ۙ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۬ اِنَّ

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ

ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا

فِی السَّمَآءِ ؕ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۶﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلَیْكَ

الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ

مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا

تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۚ وَ مَا یَعْلَمُ

تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘۗ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ

كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا لَا

تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ

اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾ (سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰن پ: [3] تِلۡكَ الرُّسُلُ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ ۟ وَ مَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّكۡفُرۡ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرٰن پ: [3] تِلۡكَ الرُّسُلُ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِی الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی

النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن پ:[3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ (سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن پ:[3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ۙ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ

وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ

اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ

وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ

اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ

اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن پ:[4] لَنْ تَنَالُوا)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ{7 مرتبہ}

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ (سُوْرَۃُ النِّسَآء پ: [5] وَالْمُحْصَنٰتُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ (سُوْرَةُ الْاَنْعَام پ: [7] وَ اِذَا سَمِعُوْا)

اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف پ: [8] وَ لَوْ اَنَّنَا)

اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

قَالُوْا یٰمُوْسٰی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ {5مرتبہ}

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا

یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ {13مرتبہ}

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ {3مرتبہ}

وَاَوْحَیْنَآ اِلٰی مُوْسٰٓی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا

یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْ یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ {3مرتبہ}

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ {5مرتبہ}

وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ {3مرتبہ}

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ {2 مرتبہ} (سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف پ:

[9] قَالَ الْمَلَا)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ {5 مرتبہ}

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ

{3 مرتبہ}

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ {7 مرتبہ}

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ {3 مرتبہ} (سُوْرَةُ يُوْنُس پ: [11] يَعْتَذِرُوْنَ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ (سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْل پ: [15] سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ (سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْل پ: [15] سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ۝١١٠ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝١١١

(سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل پ:[15] سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجًا ۝١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
حَسَنًا ۝٢ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝٣ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ
اللّٰهُ وَلَدًا ۝٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَاۗىِٕهِمْ ۭ كَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ (سُوْرَۃُ الْکَہْف پ: [15] سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝ {5 مرتبہ} (سُوْرَۃُ الْکَہْف پ: [15] سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ
اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَمْعًا ۟﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ
دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ
هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ
هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ
جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا
حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ

يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ (سُوْرَةُ الْكَهْف پ:[16] قَالَ اَلَمْ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَ اَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

صَفًّا ۚ وَ قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ

اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ

فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا

تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ

اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

{7مرتبہ}

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿۷۰﴾

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ

خِلَافٍ وَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَاۤ

اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ

الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَاۤ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ

هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَاؕ۝۷۲ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَ مَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی۝۷۳ اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰی۝۷۴ وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰیۙ۝۷۵ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰیؒ۝۷۶ (سُوْرَۃُ طٰهٰ پ: [16] قَالَ اَلَمْ)

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِۙ۝۹۷ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۝۹۸ {3 مرتبه} (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن پ: [18] قَدْ اَفْلَحَ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۝۱۱۵

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن پ: [18] قَدْ اَفْلَحَ)

اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ (سُوْرَةُ النُّوْر پ: [18] قَدْ اَفْلَحَ)

اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

قَالَ فِرْعَوْنُ وَ مَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ
حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ
مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَ لَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ
فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيْدُ اَنْ
يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا
اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ ابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ
سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾ وَّ

قِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ۙ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۞ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۞ قَالَ

نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۞ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا

مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۞ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۞ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۙ

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۞ قَالَ

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ

اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۚ قَالُوْا لَا

ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا

خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

اَسْرِ بِعِبَادِیْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ﴿۵۲﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِیْلُوْنَ﴿۵۴﴾

(سُوْرَةُ الشُّعَرَآء پ:[19] وَقَالَ الَّذِیْنَ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا﴿۲﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ﴿۵﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ﹰالْكَوَاكِبِ﴿۶﴾ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَ یَسْخَرُوْنَ﴿۱۲﴾ وَ

اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ قَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ (سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت پ:[23] وَمَالِيَ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى

طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ {3 مرتبہ}

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِ َۧ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ {3 مرتبہ}

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سُوْرَۃُ الاَحقاف پ: [26] حٰمٓ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ {3 مرتبہ}

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَۃً کَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ (سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن پ: [27] قَالَ فَمَا خَطْبُکُمْ)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ {3

مرتبه } (سُوْرَةُ الْحَشْر پ: [28] قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ۝ {3 مرتبہ}

وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ (سُوْرَةُ الْمُلْك پ:[29] تَبٰرَكَ الَّذِیْ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ (سُوْرَةُ الْقَلَم پ:[29] تَبٰرَكَ الَّذِیْ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا

وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا

ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ

كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ

اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا

شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ

اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّ

اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

هَرَبًا ۝١٣ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ
فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝١٣ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا
الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝١٤ وَ اَمَّا
الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝١٥ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى
الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝١٦ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ
يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝١٧ وَّاَنَّ
الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝١٨ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ
عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝١٩ قُلْ اِنَّمَآ
اَدْعُوْا رَبِّيْ وَ لَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝٢٠ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝٢١ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ
اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝٢٢ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ
مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ۝٢٣ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ

نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

(سُوْرَةُ الجِنّ پ: [29] تَبٰرَكَ الَّذِیْ)

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَ لِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾ (سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْن پ: [30] عَمَّ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پ: [30] عَمّ)

اعوذ باللّٰه من الشیطٰن الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ (سُوْرَةُ الْفَلَق پ: [30] عَمّ)

اعوذ باللّٰه من الشیطٰن الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۬ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶ {3 مرتبہ} (سُوْرَةُ النَّاس پ: [30] عَمَّ)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ　اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ　حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ　حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ　اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَۙ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِۙ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِؕ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُؕ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَۙ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ۠۝۷ (سُوْرَةُ الْفَاتِحَة: [1] الٓمّٓ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۝۲۵۵ (سُوْرَةُ الْبَقَرَة: [3] تِلْكَ الرُّسُلُ)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ٪﴿۶﴾ (سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن پ: [30] عَمَّ)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾ {3 مرتبه} (سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پ: [30] عَمَّ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾ {3 مرتبه} (سُوْرَۃُ الْفَلَق پ: [30] عَمَّ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦ {3 مرتبہ} (سُوْرَةُ النَّاسِ پ: [30] عَمَّ)

مستفاد کتابیں

قرآن کریم

ترمذی شریف

مسلم شریف

مشکاۃ شریف

تفسیر روح المعانی

تفسیر ابن کثیر

تفسیر کبیر

منزل حضرت شیخ زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بہشتی زیور

اعمال قرآنی

الرقیۃ الشرعیۃ

فتاوی شامی

خطبات محمودؒ

وصفة مجرّبة علاجاً مدهشاً من جميع الامراض از حوریۃ الدعوۃ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ادارہ "فیض ابراھیم" کی چند اھم مطبوعہ اور غیر مطبوعہ کتابیں

(اردو، ہندی، انگلش، گجراتی مطبوعہ)

یہ کتاب تمل اور تیلگو زبان میں) بہت جلد آپ کے ہاتھوں میں انشاءاللہ۔

بغیر آپریشن آسانی بچہ جننے کے لیے قرآنی دعائیں (مطبوعہ)

یہ کتابچہ درد سے کراہتی ہوئی ان ماؤں کے لیے ایک نایاب تحفہ ہے، جو نو مولود بچے کی خوشیوں کے ساتھ آپریشن کی شکل میں ایک نا قابل تلافی نقص اور نہ ختم ہونے والی تکلیفوں کا تمغہ لے کر لوٹتی ہیں۔

 (غیر مطبوعہ)

اس کتاب میں ہر قسم کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے مؤثر اور مجرب دعائیں الگ الگ لکھی گئی ہیں، جو بیماریوں سے پریشان لوگوں کے لیے ایک نہایت قیمتی تحفہ ہے۔

 اردو، عربی، انگلش ڈکشنری (غیر مطبوعہ)

اس لغت میں روزمرّہ اور بکثرت استعمال ہونے والے تقریباً ساڑھے تین ہزار خصوصاً جدید مفردات کو جمع کیا گیا ہے، جو مذکورہ تینوں زبانوں کے طلباء اور عام شائقین کے لیے نہایت انمول تحفہ ہے۔

 (غیر مطبوعہ)

اس کتاب کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو تمام عربی، اردو خصوصاً فتاوی شامی کے تمام مسائل اعتکاف اور اس کے ضوابط کو نہایت مختصر، مگر جامع انداز اور سلیس اردو میں اس طرح جمع کر دیا ہے کہ دستیاب کتابوں میں ایسی کتاب نظر سے نہیں گذری۔

کیا آپ؟

☆ کیا آپ اپنی زندگی میں کسی فکر، غم اور نہ ختم ہونے والی پریشانیوں سے دوچار ہیں؟

☆ کیا آپ ایسی جسمانی یا نفسانی بیماریوں کا شکار ہیں، جن کا علاج آپ کو نہیں مل پا رہا ہے؟

☆ کیا آپ اپنے فرائض کو ادا کرنے میں سستی اور نفسانی خواہشات اور گناہوں کو کرنے میں چستی محسوس کرتے ہیں؟

☆ کیا آپ اپنے ذہن و دماغ پر کچھ ایسا دباؤ محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ سے آپ کسی کام کے نہیں رہے؟

☆ کیا آپ اپنی زندگی میں کچھ ایسی منفی (negetive) تبدیلیاں پا رہے ہیں، جن کا سبب آپ نہیں جانتے؟

آپ کے ان سوالات کے علاوہ بہت ساری بیماریوں، اور پریشانیوں کا حل اس مختصر سے مجموعہ میں پائیں گے۔

انشاء اللہ تعالیٰ

FAIZ-E-IBRAHIM BOOK DEPOT
K-27, Abul Fazal Enclave-I, Jamia Nagar, Okhla
New Delhi

Designed & Printed at : H S Offset Printers, New Delhi